نسخہ بارن ملک

بر ثلاثہ لغت

بر جسمہ لغت

و بر الوبر لغت

و بر جسان لغت

رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم وتمم بالخیر

مصرعۂ برجستہ بسم اللہ ہی ہی یہہ لا ثانی خدا آگاہ ہی
اسمین ہی نام خدا نام خدا جو محیط کل ہی اور سبسی جدا
جسنی بسم اللہ سی کی ابتدا ہی یقینی اوسکو حاصل ابتدا
اسمین ہی اللہ اسم ذو الجلال منحصر ہین جسمین اوصاف کمال
فی الحقیقت وہی مختار ہی علت موجب سبی دل بیزار ہی
کیونکہ وہ مضطر ہی اور بی اختیار ہی وہ ناری للذی جو منزل نار
جو کری تجویز حق مین اوسکی نقص حق تعالی ہی واللہ ناقص ہی وہ شخص
عالم ہر جزو و کل وہ ذات ہی علم ہی اوسکا محیط کل شی
وصف عمدہ علم ہی اوس ذات کا ہی وہ عالم ساری جزئیات کا
کہہ نہ کلیات کا عالم فقط نقص ہی ای فلسفی خود غلط

بادشاہ ہی

ہو اللہ الرحمن

در مدح جناب حضرت امام حسن علیہ السلام

تو مطیع مصطفی کیونکر ہوا
تو تو ظالم حکم سے باہر ہوا

ای قلم تحریر کر مدح حسن
شہرۂ آفاق ہی خلق حسن

ہی وہ سردار جوانان بہشت
سرو سرسبز گلستان بہشت

جد پیغمبر پدر سلطان عرب
اللہ اللہ کیا نسب ہی کیا حسب

فاطمہ زہرا کی دامن میں پلا
ہو نہ سے ہو نہ نانا پیغمبر کے علا

مسند عز و شرف کا صدر ہی
آسمان سروری کا بدر ہی

نائب حیدر امام مجتبی
زبدۂ [illegible] سبط مصطفی

ذو المفاخر الکریم ابن الکریم
ذو المناقب مالک خلق عظیم

خلق اوسکا خلق میں مشہور ہی
اسطرح اخبار میں مذکور ہی

ایکدن اعرابی [illegible] حسن
کرلی نہی جہک جہک کے محراب دوزن

ایک حلقہ [illegible] ہی
اکل میں مشغول وہ معصوم بہی

دیکہہ کر شہ کو کہا بعد السلام
اور کہا کچہہ تو نہیں کہتی یا امام

الغرض صوم سے بہی تشنہ ہیں
نہی فرمایا ہی حقتعالی مومنین

ہمکو خالق دی زیادہ نوش جان
صوم میں سیر ہوں ورنہ ہو نا مہان

سنا یہ اسکی دل میں گذرا یہ خیال
دل شکستہ میں انہیں ہو کا [illegible]

[illegible] علیہ السلام

قطعہ تاریخ تعلق بکمیر

تھا بہت صبح زر خلعت کر رنگ | خفتہ بود یہ کیفیت اند صبح رنگ

صبح صادق ہاں نگر افشاں ختم | منتظر ہوں ہم سلطان ساختہ

تا کجا بیٹھے رہیں تاب دلد زر | بند حقہ ہر جا کہ منحوس ہے بھو

گر ہوئے خوش اور انکا دینے دعا | زرکا صحرا نے اوسکو عطا

کنگ نے اوسکو بہی ختنے حال | گرنے بابا بہر عرض سن بے نال

تاکہاں انہو نے محنت کی کمیں | اوکا کہیں آئے ای خاتون حسیر

از سفر آفاق سے اند ہے بیا | بہر کیا ہے ہے ای سنگر خلاں

سنگ کا سجدہ کیا بن ای بات | بہر کیا ملا ہے ای للہ صفات

جاں من نا تماں اکنون تماد | کو نہ ہم را قرار بہجوں رابند

الغرض مجذوب صبح بن اکیہ کہ یاک | سخت ملا کو دیا رنج و ملال

جا کے کہیں اوسنے لے بہر ایک | کرنے رخصت ہوکے کہیں کے راہ یا

ان ملا اس لوگ ہے لیے عصر | حب دنیا کا کہ جب ہوئے مرض

جائے ہو مجھکو اوسے احتساب | گرچہ ہو عللہ وہ عالی جناب

جمع دو دینار بر کر کے ہیں ہوش | رہنما کے کرکے بن خانے اہل عوض

ہو لو ہے کا وقف ہے جہاں معتبر | جا ہے غنا صفا وہ ما کدہر